سوال

(25) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین شعر ڈیل کے بارے میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین شعر ڈیل کے بارے میں؟

جہنم میں جھونک ایسی جنت کو رضوان نہ ہو جسمیں گلزار بطحا کے منظر

ہے دنیا سے بڑھکر بہار مدینہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

بعض سخن ناشناس قاصر الفہم شعر میں قباحت شرعی کا حکم لگاتے ہیں اور جنت کی بابت اسارت ادب ومذمت وامانت کا بدنما پہلوان کو محسوس ہوتا ہے ان کا یہ خیال کس حدتک صحیح ہے جنت جوہر خرابی اور عیب سے منزہ ہے اس کی تحقیر وذم کا حامل شعر کو قرار دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائل شاعرانہ طرز بیان واسلوب تخیل سے محض ناآشنا اور تعبرات ساحرانہ سے بالکل بیگانہ اور حدیث نبوی علی صاحبہ الصلوة والتسلم گوش گزار ہوتی تو وہ ایسی جرات نہ کرتا، شاعر نے بقوت تخیل ایک قسم کی جنت موہوم پیدا کی جو اس کی وبستگی کا منظر نہیں رکھتی پھر اس مفروضہ وخیالی جنت کا مقابلہ بطحا شریف یعنی مکہ معظمہ کے سواد مقدس سے کیا اور ذہنی تراشیدہ جنت پر اس کو فضیلت دہی اس میں وہ شعر او شر عا کیوں کر خطاوار ٹھہرایا جاسکتا ہے تخیل شاعرانہ کا میدان نہایت وسیع ہے، معترض بیچارہ مذاق شعری وشرعی نہیں رکھتا۔ المعذور مجبور شعر مذکور حضرت مناطقہ کی اصلاح میں قضیہ متصلہ لزومیہ ہے اس میں مستلزم محال بھی ہوتا ہے، اسلوب کلام ربانی وطرز بیان قرآنی پر نظر کرواشاد ہے لَوْكَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا یعنی اگر زمین وآسمان میں چند معبود خالق ہوتے تو یہ فاسد ہوجاتی دوسری جگہ کلام پاک متعلق فرمایا ہے، وَلَوْكَانَ مِن عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا یعنی اگر قرآن غیر خدا کی طرف سے ہوتا، تو اس میں اختلاف کثیر پایا جاتا یہ طرز بیان قرآنی ہے جو معجزو بلیغ ہے اور شعر مذکور کا انداز کلام بھی اسی طرز کی تقلید ہے اس میں شک وشبہ صریح کفر وضلالت ہے، نعوذ باللہ من ہذہ الہفوات الحاصل شاعر کسی صورت میں موردملام نہیں ہوسکتا ہے، اور شعر مذکور میں قباحت شعری وشرعی نہیں ہے اور اعتراض سخن فہمی سے بعید دلیل جہل ہے

(احقر مفتی خلیل الرحمن عفی عنہ) (اخبار اہلحدیث دہلی جلد نمبر ٦ شمارہ نمبر ٢٤)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 49

محدث فتویٰ